© rasailojaraid.com

جامعہ سلفیہ کا پیغام...... فضلاء جامعہ کے نام!

جامعہ سلفیہ کے موسسین یقیناً باکمال اور صاحب عزیمت لوگ تھے۔ جنہوں نے انتہائی خلوص سے اس کی بنیاد رکھی۔ اور پھر اپنے لہو سے اس کی آبیاری کی۔ یہ بلند ہمت اور عالی دماغ قیادت تھی جن کی شب وروز محنت سے یہ عالی شان دانشگاہ وجود میں آئی اور ترقی کی منزلیں طے کرتی ہوئی پاکستان کے صف اول کے دارالعلوم میں اس کا شمار ہونے لگا۔ اس کے نظم ونسق سے وابستہ ممتاز علماء وزعماء اسلام اور دانشوران ملت کی بہترین منصوبہ بندی اور مہارت سے یہ تعلیمی ادارہ عوام کی توجہ کا مرکز بن گیا۔ پرکشش ماحول اعلیٰ ماہرین تعلیم نامور تجربہ کار اساتذہ کی موجودگی سے تشنگان علوم کی بڑی تعداد اس سے وابستہ ہو گئی۔ اس کی مسند تدریس پر ایسی مایہ ناز شخصیات جلوہ افروز رہیں جو اپنے اپنے فن میں سند کا درجہ رکھتی تھیں محدث العصر مولانا حافظ محمد گوندلوی مولانا عبدالغفار حسن' مولانا محمد شریف اللہ' مولانا محمد عبداللہ بڈھیمالوی' مولانا محمد عبدہ الفلاح' مولانا حافظ ثناء اللہ مدنی' مولانا احمد اللہ بڈھیالوی' مولانا ثناء اللہ ہوشیار پوری' مولانا قدرت اللہ فوق رحمہم اللہ تعالیٰ جیسی بلند پایہ ہستیوں نے تدریسی خدمات سرانجام دیں۔

جامعہ سلفیہ کے موسسین مفکر اسلام مولانا سید محمد داؤد غزنوی' شیخ الحدیث مولانا محمد اسمٰعیل سلفی' قدوۃ السالکین' مولانا صوفی محمد عبداللہ' نمونہ سلف' مولانا میاں محمد باقر رحمہم اللہ کے اس لازوال ادارے کی انشاء وتعمیر میں مولانا عبیداللہ احرار' مولانا محمد اسحاق چیمہ اور میاں فضل حق کا خون پسینہ شامل ہے ان کے جہد مسلسل نے اس دارالعلوم کو ایک حسین وجود بخشا' اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات قبول فرمائے۔ آمین

یہ بات ہم سب کے لیے باعث اطمینان اور حوصلہ افزاء ہے کہ مشکل سے مشکل حالات کے باوجود اس ادارے کی تعمیر وترقی کا عمل رکا نہیں' بلکہ بلندی اور رفعت کی طرف اس کا سفر جاری ہے۔ اور نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا اسلام میں ایک خاص مقام حاصل کیا۔ یہی وجہ ہے کہ عالم اسلام کی نامور شخصیات مشائخ عظام سیاسی اور مذہبی قیادت نے جامعہ کی حسن کارکردگی اور اعلیٰ انتظامات کی تحسین فرمائی۔ خاص کر حرمین شریفین سے علماء اور مشائخ کی بڑی تعداد نے جامعہ میں قدم رنجہ فرمایا۔ ان میں صاحب المعالی فضیلۃ الشیخ محمد بن عبداللہ السبیل رحمہ اللہ صاحب المعالی فضیلۃ الشیخ الدکتور صالح بن عبداللہ حمید حفظ اللہ' سماحۃ الشیخ عبدالمحسن العباد حفظہ اللہ فضیلۃ الشیخ عمر محمد فلاتہ رحمہ اللہ شامل ہیں۔

جامعہ سلفیہ نے جہاں اپنے اندرونی نظام کو مستحکم اور تعلیمی معیار کو بلند کیا۔ وہاں طلبہ کو بیرون

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ملک اعلیٰ تعلیم کے لیے مواقع فراہم کیے۔ اور خاص کر الجامعۃ الاسلامیہ مدینہ منورۃ میں سینکڑوں طلبہ کو داخلہ ملا اسی طرح جامعہ امام محمد بن سعود الاسلامیہ الریاض جامعۃ الملک امام سعود الریاض اور جامعہ ام القریٰ میں طلبہ زیر تعلیم ہیں اور اپنی اعلیٰ تعلیم کی تکمیل کے بعد پاکستان اور بیرون پاکستان دینی تعلیمی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اسی طرح بعض طلبہ جامعۃ الازہر قاہرہ میں اپنی تعلیم مکمل کر کے بعض اہم ذمہ داریاں سرانجام دے رہے ہیں۔ وللہ الحمد۔

جامعہ سلفیہ اپنی 57 بہاریں دیکھ چکا ہے اس میں کامیابیوں کی ایک لمبی فہرست موجود ہے جامعہ سے فارغ التحصیل علماء کرام میں سے بعض نامی گرامی ہوئے جنہوں نے اپنے خطبات تقریروں سے بلند مقام حاصل کیا تو بعض نے اپنی تحریروں اور وعظ و نصیحت سے عوام میں مقبولیت حاصل کی۔ بعض نے تحقیق و تالیف کے میدان میں نام کمایا تو بعض نے مسند تدریس میں اپنا لوہا منوایا۔ بعض اپنی قائدانہ صلاحیت کو بروئے کار لائے اور اعلیٰ منتظم قرار پائے تو بعض نے جہاد کے میدان کو اپنے لہو سے آباد کیا۔ جامعہ سلفیہ سے فیض پانے والے یہ عظیم المرتبت فضلاء گلستان میں کھلے مختلف رنگوں کے پھولوں کی مانند ہیں جن کی زمین اور پانی تو ایک ہے مگر اپنی اپنی صلاحیت کے ساتھ لوگوں کو فیض یاب کر رہے ہیں۔

جامعہ سلفیہ کا امتیاز یہ ہے اس میں تعلیم و تربیت پانے والے اپنے اسلوب میں منفرد اور یکتا نظر آتے ہیں۔ ان میں دوسروں کی نسبت زیادہ وسعت قلبی جدید مسائل پر گہری نظر ہے اور کتاب و سنت کی روشنی میں ان کا حل پیش کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں جامعہ کے فضلاء کی بڑی تعداد سرکاری سکولز، کالجز اور یونیورسٹیوں میں تدریسی فرائض کے ساتھ اعلیٰ منصب پر بھی رونق افروز ہیں

جامعہ سلفیہ کی کامیابیوں اور کامرانیوں کا دائرہ پاکستان سے باہر بھی ہے خصوصاً وہ فضلاء جن کا تعلق مالدیف، سری لنکا، نیپال، اور افغانستان سے ہے۔ وہ اپنے اپنے ملکوں میں نہایت اطمینان کے ساتھ سرکاری اور غیر سرکاری خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور جامعہ سلفیہ کی نیک نامی کا باعث ہیں۔

جامعہ سلفیہ گاہے بگاہے فضلاء کا کنونشن منعقد کرتا ہے۔ 30 مارچ 2014ء بروز اتوار کا کنونشن بھی اس سلسلے کی کڑی ہے یہ باہمی رابطہ کا بہترین ذریعہ ہے جو فضلاء اس میں شریک ہو رہے ہیں وہ اپنی پرانی حسین یادوں کو تازہ کریں اور مدتوں بعد اپنے رفقاء اور جامعہ سلفیہ کے اساتذہ کرام سے بھی ملاقات کا شرف حاصل کریں گے۔ اور سٹیج پر ہونے والی گفتگو سے براہ راست مستفید ہونگے اور جو فضلاء بامر مجبوری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شریک نہیں ہو سکے ہم سب کی خدمت میں چند گذارشات پیش کرتے ہیں کہ وہ ابناء جامعہ سلفیہ ہونے کے ناطے اپنی مادر علمی کے ساتھ کس طرح گہرا تعلق برقرار رکھ سکتے ہیں۔

(1) آج کل ذرائع مواصلات انتہائی برق رفتار ہیں۔لہٰذا رابطہ مشکل نہیں رہا۔اگر خط و کتابت نہیں کر سکتے تو بذریعہ میسج اپنے احوال سے مطلع کر سکتے ہیں۔

(2) اکثر فضلاء مختلف جگہوں پر خدمات سرانجام دیتے ہیں اور وہ اپنے مستقل ایڈریس پر دستیاب نہیں ہوتے۔ان سے گذارش ہے کہ اپنا وہ ایڈریس جامعہ کو بھیجا کریں جن پر فوری رابطہ ہو سکتا ہے۔

(3) فیصل آباد تشریف لائیں' تو جامعہ سلفیہ میں تشریف لانا ضروری خیال کریں۔ یہ جامعہ کے ساتھ خصوصی تعلق کا آئینہ دار ہوگا۔

(4) فضلاء کرام جامعہ سلفیہ کے ساتھ باہمی رابطہ کو مضبوط بنانے کے لیے مختلف طریقوں سے اپنا تعاون جاری رکھیں۔

مثلاً۔سالانہ یا ماہانہ مالی تعاون

☆ ایک طالب علم کی کفالت ☆ ایک استاد کی کفالت یا آدھی کفالت

☆ لائبریری کے لیے کتب ☆ جامعہ کی دیگر ضروریات کے لیے تعاون

(5) اپنے حلقے اور عزیز و اقارب کے بچوں کو جامعہ سلفیہ میں داخل کرائیں۔اس طرح آپ کا مسلسل رابطہ قائم رہے گا۔

(6) اپنے علاقوں میں جہاں آپ دعوتی تبلیغی یا تعلیمی کام کرتے ہیں۔ جامعہ کے اساتذہ کو بلائیں اور اپنی کارکردگی دکھائیں۔

(7) اپنے حلقہ احباب کو وفد کی شکل میں جامعہ سلفیہ کا وزٹ کرائیں جس میں معروف علماء اور تاجروں کو شامل کریں۔

(8) جامعہ سے جاری مجلہ اپنے نام جاری کرائیں۔ یہ رابطہ کے علاوہ جامعہ کی حسن کارکردگی سے آگاہی کا بہترین ذریعہ ہے۔

(9) سالانہ تقریبات میں خود شریک ہوں۔آپ کو دعوت نامہ کی ضرورت نہیں۔

(10) اپنی خوشیوں میں جامعہ سلفیہ کے اساتذہ کو شامل کریں اور کامیابیوں اور کامرانیوں سے بھی آگاہ کریں۔

© rasailojaraid.com